ماڈیول

تدریس اُردو

Teaching of urdu

جماعت نہم و دہم

برائے

ماسٹر ٹرینرزش /ٹیچرز

(ان سروس ٹریننگ پروگرام)

نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ایبٹ آباد

جنوری۔ فروری 2003

عنوان　ماڈیول تدریس اردو جماعت نہم و دہم

برائے ماسٹر ٹرینرز / اساتذہ

(ان سروس ٹریننگ پروگرام)

سر پرست اعلیٰ　عمر فاروق ڈائریکٹر

ترتیب و تدوین :　مس شمیم سرفراز ڈپٹی ڈائریکٹر (ٹیچر ٹریننگ و نصاب صوبہ سرحد)

رہنمائی و معاونت　مس شمیم سرفراز

تصنیف　تنویر حسین شاہ۔ ماہر مضمون (اردو)

گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول نواں شہر ایبٹ آباد

نظر ثانی　خادم حسین شاہ۔ (ماہر مضمون)

گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول تربیلہ ٹاؤن شپ ہری پور

ناشر؛　نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، صوبہ سرحد، ایبٹ آباد

تاریخ اشاعت　جنوری فروری 2003

کمپوزنگ　قاضی پرنٹرز اڈہ گامی دی مال ایبٹ آباد

طباعت:　گورنمنٹ پرنٹنگ پریس صوبہ سرحد پشاور
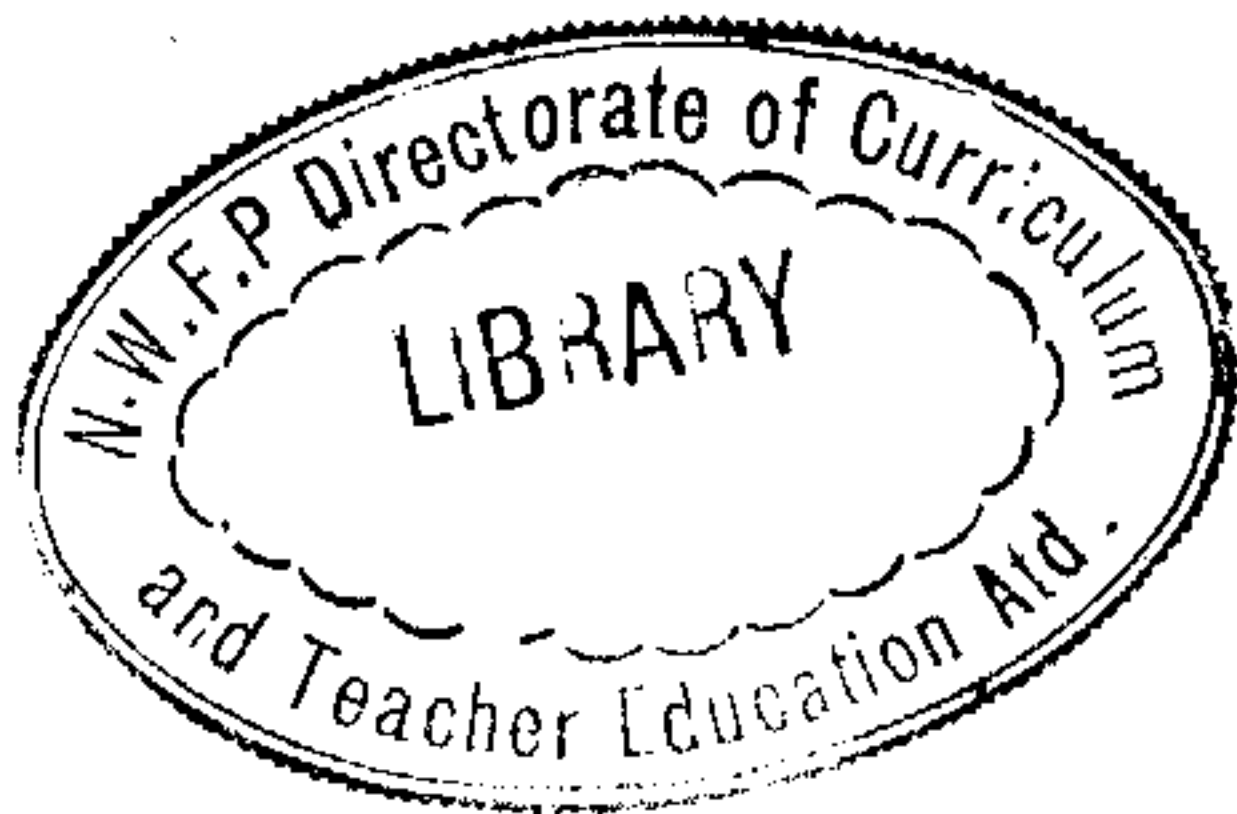
پیش لفظ

نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ایبٹ آباد نے دورانِ ملازمت اساتذہ (In-service Teachers) کے لئے ایک جامع تربیتی کورس کا اہتمام کیا ہے۔ جس کے تحت صوبہ بھر کے مڈل، سیکنڈری اور ہائرسیکنڈری سکولوں کے تمام مضامین کے اساتذہ دوران ملازمت تربیتی کورس سے مستفید ہوں گے۔ اوران کی پیشہ ورانہ مہارتوں کی نشوونما ہوگی۔

حکومت صوبہ سرحد سکول اور خواندگی پشاور کی تعلیمی پالیسی 2002 ----- 2004 تک عنوان ''ٹیچر ٹریننگ پروگرام'' کے تحت سکیم ''تعلیمی معیار کی بہتری کے لئے فعال تعلم کا ماحول بہتر بنانا'' کے پیش نظر ایک فعال اور جامع مُہم کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ اوراس منصوبہ بندی کے تحت صوبہ بھر کے جماعت ششم سے انٹرمیڈیٹ تک سائنس اور آرٹس کے تمام مضامین کی فعال، مؤثر اورنتیجہ خیز تدریس کے لئے لائحہ عمل تیار کیا گیا ہے۔

دوران ملازمت ٹیچرز ٹریننگ پروگرام کو زیادہ فعال اور کامیاب بنانے کی غرض سے ایک ''سروے سٹڈی'' کا اہتمام کیا گیا۔ تاکہ طلبہ کی مشکلات تدریسی عمل کی ضروریات اور متعلقہ ٹیچرز کی توقعات پر مبنی معلومات اکھٹی کی جاسکیں۔

''سروے سٹڈی'' کے لئے تکنیکی آلات انٹرویو، سوالنامے، ''سروے سٹڈی فارم'' اور کمرہ جماعت کی مشاہدہ چیک لسٹ کی صورت میں وضع کئے گئے تھے۔ سروے سٹڈی کے لئے چند مڈل، ہائی، ہائرسکنڈری زنانہ/مردانہ، شہری/دیہاتی سکولوں کا انتخاب کیا گیا تھا۔ ریسرچ ٹیم ڈائریکٹریٹ آف کریکولم اینڈ ٹیچر ایجوکیشن صوبہ سرحد ایبٹ آباد کی ڈپٹی ڈائریکٹر ٹریننگ ونصاب اور لوکل آفس کے ماہرین مضمون پر مشتمل تھی۔

''سروے سٹڈی'' کی رپورٹ کی روشنی میں INSET پروگرام کا لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ اوراس کے مطابق تربیت کار کے لئے راہنما اور زیر تربیت اساتذہ کے لئے ہر مضمون کے ماڈیولز تیار کرلیے گئے ہیں۔ جو جدید ترین فعال طریقہ تدریس کی مہارتوں کے عملی استعمال پر مشتمل ہیں۔

تمام مضامین کی فعال اور مؤثر تدریس پر مبنی یہ ماڈیولز اساتذہ کو اس قابل بنا سکتے ہیں کہ وہ اپنے اپنے مضامین کے لئے دوسرے عنوانات پر بھی اس طرز پر خود ماڈیولز تیار کریں۔ اوراپنی تدریس کو فعال اور نتیجہ خیز بنائیں۔ تربیتی کورس کے لئے رہنمائے تربیت کار اس طرح مرتب کیا گیا ہے جو دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک کا ہدف جماعت ششم سے جماعت دھم تک اور دوسرے کا ہدف جماعت یازدھم--دوازدھم (انٹرمیڈیٹ) کی نتیجہ خیز اور فعال تدریس ہے۔

عمر فاروق

ڈائریکٹر

تعارف

زبان چند صوتی کلمات کا مجموعہ نہیں۔ بلکہ قومی تشخص میں زبان کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ زبان بھی قومی عظمت کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ اور اسی سے قومی مزاج بنتا ہے۔ اس کا قوم کی تاریخ۔ ثقافت اور مذہب سے گرا تعلق ہے۔ گویا زبان ثقافت کی ترجمان اردو ہے۔ اردو نظریہ پاکستان کی محرک ہے۔ اردو کے بارے میں ہندوؤں کے معاندانہ رویئے نے سرسید کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا تھا۔ کہ برصغیر میں ایک قوم نہیں بلکہ دو قومیں بستی ہیں۔

پاکستان میں اسلامی معاشرے کے قیام کی طرح ہم اردو کو بھی قومی زبان کے اصل مقام پر لا کھڑا کرنے کے متمنی ہیں۔ لیکن اب جبکہ لوگوں کے ذہن متحرک ہو گئے ہیں۔ تعلیم و تعلم کے مسئلے میں بھی وسعت آ گئی ہے۔ لہذا اردو کی تدریس کے لیے بھی یہ امکان کھل کر سامنے آ گیا ہے کہ دور حاضر کو سامنے رکھ کر تربیتی تعلیم گاہوں میں درس و تدریس کیلئے کون سے طریقے متعین کئے جائیں۔ لسانی و ادبی موضوعات سے طلبہ کو کس طرح روشناس کرایا جائے۔ اور کون کونسے ادبی ولسانی موضوعات طلبہ کو سکھانے کی خاص ضرورت ہے۔ اور یہ کہ وہ کونسے تدریسی طریقے ہیں جنہیں اپنا کر اردو کو ایک دلچسپ مضمون کے طور پر پڑھایا جا سکتا ہے۔ یہ ایک بڑا اور اہم کام ہے جسکی اہمیت کے پیش اس ماڈیول کو مرتب کیا گیا ہے۔

تدریس اردو کے معلم کو لسانیات کے اصول ضوابط سے پوری طرح واقف ہونا چاہیئے۔ تاکہ وہ ادبی مضامین کو بہتر طریقے سے پڑھا سکیں۔ لہذا قابل قدر اساتذہ میں زبان و ادب پر دسترس لسانیات کا علم اور ادبی ولسانی جیسے مضامین پڑھانے کیلئے جن اعلیٰ مہارتوں کا ہونا ضروری ہے، یہ ماڈیول اس قسم کے مہارتوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ جس پر عمل کر کے تدریس اردو کو خوشگوار بنایا جا سکتا ہے۔ اور تعلیم کے وہ مقاصد حاصل کیئے جا سکتے ہیں جن کیلئے سکول وجود میں آیا ہے۔

عنوانات

۱۔ تدریس نثر۔ (لاہور کا جغرافیہ)

۲۔ مشقی کام کی فعال تدریس

۳۔ تدریس نظم (غزل۔ غالب)

۴۔ تدریس مضمون نویسی (شہری و دیہی زندگی)

ماڈیول کے مقاصد

اساتذہ اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

۱۔ اس طرز پر اردو کی فعال تدریس کے لیے دوسرے عنوانات پر خود ماڈیولز تیار کر سکیں۔

۲۔ تدریس اردو کو فعال سرگرمیوں سے مؤثر اور بامعنی بنا سکیں۔

۳۔ خود کام کرنے اور بتانے کے بجائے طلبہ سے کام لینے اور تصورات اخذ کرنے کی مہارت پیدا کر سکیں۔

۴۔ اردو لکھوانے۔ پڑھوانے۔ اور بحث و مباحثہ میں شمولیت کو یقینی بنانے کی مہارت پیدا کر سکیں۔

۵۔ ورک شیٹ۔ چارٹ۔ کارڈز کے استعمال سے فعال تعلیم کو مؤثر بنا سکیں۔

۶۔ طلبہ کا جوڑے۔ گروپ۔ اور ٹیموں میں کام کرنے اور آزادانہ اظہار خیالات کرنے کو یقینی بنا سکیں۔

۷۔ کمرہ جماعت کے ماحول کو دلکش۔ دوستانہ اور بامعنی بنا سکیں۔

۸۔ طلبہ کو سامنے لا کر پیشکش، خود اعتماد، حوصلہ و جرات جیسی خوبیوں کو پروان چڑھا سکیں۔

۹۔ طلبہ کو آزادانہ اظہار خیال کے مواقع فراہم کر کے اور انکے تجربات کو بنیاد بنا کر مضمون نویسی کو فعال اور بامعنی بنا سکیں۔

۱۰۔ اپنے اردگرد کے ماحول میں پائے جانے والے ذرائع / اشیاء / مثالوں / تجربات / مشاہدات کو کام میں لاتے ہوئے اردو کے فعال تعلیم سے کمرہ جماعت کے ماحول کو فعال بنا سکیں۔

عنوان   لاھور کا جغرافیہ (نثر کی تشریح)

وقت   40 منٹ

کلاس   نہم

تدریسی مقاصد :   طلباء اس قابل ہو جائیں کہ۔

۱۔ مشکل الفاظ کے آسان معنی سمجھ جائیں۔

۲۔ نثر کی تشریح کر سکیں۔

۳۔ تلفظ کی درست ادائیگی کریں اور الفاظ کو اپنے جملوں میں ادا کر سکیں۔

تدریسی مواد :

تختہ تحریر۔   کاپی۔   پن۔

مزاحیہ ڈراموں کے ناموں کا ایک چارٹ

لغت

فعالیاتی سرگرمی / سرگرمی نمبر 1

۱۔ آپ کہیں کہ کیا آپ نے مزاحیہ ڈرامے دیکھے / سنے ہیں۔
ان میں سے کچھ کے نام اپنے پاس لکھیں۔   3 منٹ دیں۔

۲۔ اب آپ اپنا لایا ہوا چارٹ دیکھا دیں اور چارٹ پر مختصر بات کریں۔

ففٹی ففٹی۔   شاشلک۔   ہائے جیدی۔   گیسٹ ہاؤس۔   فیملی فرنٹ۔   آپ کو کیا تکلیف ہے۔
تین بٹہ تین۔   رانگ نمبر۔   ایک اور ایک۔   سمائل ٹائم   سوا سات

۳۔ آپ پوچھیں کیا آپ نے مزاح پر کوئی کتاب پڑھی ہے۔

۴۔ بتائیں کہ آج ہم پطرس بخاری کے مزاحیہ مضمون ''لاھور کا جغرافیہ'' کا مختصر حصہ پڑھیں گے۔

سرگرمی نمبر 2

۱۔ طلباء کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
۲۔ انہیں کہیں کہ صفحہ **49** نکال کر اس کا خاموش مطالعہ کریں۔
۳۔ کہیں کہ ساتھ ساتھ نئے الفاظ / مشکل الفاظ پر ایک لکیر لگاتے جائیں (دس منٹ دیں)
۴۔ اس دوران گروپوں میں جائیں اور سب کی شرکت کو یقینی بنائیں۔
۵۔ انہیں کہیں کہ بحث مباحثے کے ذریعے مشکل الفاظ کے معنی اخذ کریں۔
۶۔ زیادہ مشکل الفاظ کے معنی لغت سے دیکھنے کو کہیں۔
۷۔ اب کہیں کہ مشکل الفاظ کی نشاندہی مختلف گروپ لیڈر کریں۔ باری باری انہیں بتانے کو کہیں۔
۸۔ باقی گروپوں سے کہیں کہ وہ نوٹ کرتے جائیں۔
۹۔ نسبتاً مشکل الفاظ کے معنی آپ بتائیں۔
۱۰۔ اب کہیں کہ مشکل الفاظ کی جگہ آسان الفاظ لگا کر پیراگراف کے جملوں کو مناسب بدلتے جائیں یعنی پیراگراف کی سلیس یا تشریح ہوگی۔ ''کہتے ہیں کسی زمانے میں..
....جسم کو لاحق ہے۔**(Page 49)**
۱۱۔ دیے ہوئے پیرگراف کی تشریح بحث مباحثے کے ذریعے مکمل کرنے کو کہیں۔
۱۲۔ کہیں کہ ہر گروپ باری باری اپنی کی ہوئی تشریح سنائے۔ باقی طلبا سے کہیں کہ کمزور پہلو نوٹ کریں اور اچھے پہلو سے رہنمائی لیں۔
۱۳۔ جہاں کمی ہو وہاں خود وضاحت کریں۔

سرگرمی نمبر 3

۱۔ انہیں کہیں کہ نئے الفاظ کو گروپوں میں بحث کے ذریعے جملوں میں استعمال کریں۔
۲۔ یہ ممکن بنائیں کہ ہر طالب علم کم از کم ایک جملہ ضرور بنائے۔
۳۔ گروپوں کے جملے باری باری گروپ لیڈروں کے ذریعے سنانے کو کہیں۔
۴۔ باقی طلباء کو کہیں کہ وہ نوٹ کرتے جائیں۔
۵۔ کمزور جملے کو آپ بہتر بنا دیں / طلباء کی مدد سے بہتر بنائیں تو زیادہ مفید ہے۔
۶۔ اسی صفحہ پر موجود دوسرا پیراگراف گھر کے لیے دے دیں۔ اور کہیں کہ تشریح کے ساتھ ساتھ نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں بھی استعمال کریں۔

جماعت: دہم

وقت: 40 منٹ

عنوان: مشقی (سبق سفارش) کام

تدریسی مقاصد: طلباء اس قابل ہو جائیں کہ۔

۱۔ سبق پڑھنے کے بعد اس پر اٹھنے والے سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔

۲۔ سبق میں آنے والے قواعد کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔

۳۔ کتاب کے جملوں کو پڑھ کر ان جملوں کے الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

تدریسی مواد: ۱۔ تختہ تحریر: کتاب: کاپی: پن: چاک ۲۔ اسم کی اقسام کا ایک چارٹ

فعالیاتی سرگرمی / سرگرمی نمبر 1

۱۔ انہیں کہیں کہ آپ نے سبق سفارش پڑھا ہوا ہے۔ کیا آپ کو / زندگی میں کبھی سفارش کے ہاتھوں فائدہ نقصان ہوا۔ اس کے متعلق مختصر لکھیں۔ (دو منٹ دیں)

۲۔ چند ایک کو سنانے کو کہیں۔

۳۔ کہیں کہ آج ہم سفارش کے سبق کے مشقی سوالات حل کرتے ہیں۔

سرگرمی نمبر 2

۱۔ انہیں گروپوں میں تقسیم کر دیں۔

۲۔ گروپوں کے مطابق سوالات تقسیم کر دیں۔ ایک گروپ کو ایک سے ذیادہ سوال بھی دے سکتے ہیں۔

۳۔ انہیں کہیں کہ سوال کو غور سے پڑھیں اور جواب لکھیں۔

۴۔ انہیں کہیں کہ کتاب کی مدد بے شک لیں مگر بحث مباحثے کے ذریعے جوابات لکھیں۔

۵۔ اس دوران آپ مختلف گروپوں میں جائیں اور سب طلباء کی شرکت کو ممکن بنائیں۔ (10 سے 15 منٹ دیں)

۶۔ ہر گروپ سے کہیں کہ وہ اپنا تیار کیا ہوا جواب سنائے باقی گروپوں سے کہیں کہ وہ نوٹ کر لیں۔

۷۔ جہاں ضروری ہو آپ جواب کو بہتر بنا دیں۔

(آپ کی رہنمائی کیلیئے ماڈیول کے آخری صفحات پر مشقی جوابات درج ہیں)

۸۔ جس سوال کا تسلی بخش جواب نہ آئے اس آپ طلباء / گروپوں کی مدد سے تسلی بخش بنائیں۔

سرگرمی نمبر 3 (آخری سوال قواعد کے لحاظ سے اہم اور مشکل ہے اس کیلئے ایک مزید سرگرمی کرلیں)

۱۔ اب اسم کی اقسام کا چارٹ بورڈ پر آویزاں کردیں اور کہیں کہ چارٹ کی مدد سے مشق کا آخری سوال (قواعد کی رو سے کیا ہیں) سب کریں۔
۲۔ اب کہیں کہ گروپوں میں بحث کریں اور ایک دوسرے کی غلطیوں کی نشاندہی کریں۔
۳۔ ایک یا دو گروپوں سے آخری سوال دوبارہ سن لیں۔

(استاد کیلئے مشقی جوابات کا ایک نمونہ آخر میں موجود ہے)

جواب نمبر 1

سفارش کرنے والا آدمی برا نہ تھا۔ مگر اپنی مصروفیت کی وجہ سے وہ توجہ نہ دے سکا۔ جب انسان کی ذاتی کام زیادہ ہوں گے تو اس لیے کسی کو وقت دینا بہت مشکل ہوگا۔ مگر یہ مشکل کام جو کرلے۔ وہی متوازن شخصیت کا مالک ہوتا ہے۔

جواب نمبر2

سفارش انسان کو کاہل کردیتی ہے بوجھ اپنے کندھوں پر ہی لینا اور کسی پر تکیہ کرکے بیٹھ نہیں جانا چاہیئے۔ کام کی احسن تکمیل کیلئے خو محنت تگ و دو ضروری ہے۔ یہاں فیکا سفارش کے سہارے بیٹھ نہیں گیا بلکہ اپنے باپ کو ٹھیک کرنے کیلئے خود تگ و دو کرتا رہا۔

جواب نمبر 3

بھولپن: اس کا بھولپن ہی تو سب کو گرویدہ بنادیتا ہے۔
چوڑے چکلے: چوڑے چکلے سینے والا یہ آدمی آخر اتنا بزدل کیوں ہے۔
چیخ چاخ کے: اقوام متحدہ چیخ چاخ کے چپ ہوگئی اور امریکہ عراق پر چڑھ دوڑا۔
زن سے گزرنا: وہ زن سے گزر گیا اور مجھے پتہ بھی نہ چلا۔
ذار ذار رونا: بچہ ماں سے بچھڑتے ہی ذار ذار رونے لگا۔
تیور بدلنا: تیور بدلنا وسیم کی عادت ہی نہیں۔

جواب نمبر 4 میں نے تسلی دی۔ میں نے نوکر سے پوچھا۔ میں نے وعدہ کیا۔

فاعل	مفعول	فعل
میں	تسلی	دی

میں	نوکر	پوچھا
میں	وعدہ	کیا۔

س(۵) قواعد کی رو سے کیا ہیں۔

جواب	اسم مفعول	برآمدہ
	اسم معرفہ	میوہسپتال۔ ڈاکٹر۔ عبدالجبار۔ فیکا۔ مصری شاہ لاہور۔ لقمان حکیم
	اسم نکرہ	وارڈ۔ کوچوان۔ نرس۔ دسمبر۔ جمعہ
	مرکب توصفی	سرخ چہرہ
	اسم آلہ	فون
	اسم ظرف زماں	شام

مضمون اردو

وقت 40منٹ

عنوان نظم (غزل اسداللہ خان غالب)

کلاس 9th

تدریسی مقاصد : طلباء اس قابل ہو جائیں کہ

ا۔ غزل کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ کر اس کے مشکل الفاظ کو آسان الفاظ میں لکھ / پڑھ / سمجھ سکیں۔

۲۔ غزل کے اشعار کی تشریح کر سکیں۔

۳۔ غزل میں آنے والے نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔

تدریسی مواد:

ا۔ تختہ تحریر۔ کاپی۔ پن۔ چاک

۲۔ غزل (دل ہی تو ہے........) کی کیسٹ۔ / کیسٹ پلیئر۔

غزل (دل ہی تو ہے..........) کا چارٹ

فعالیاتی سرگرمی /سرگرمی نمبر 1

ا۔ انہیں کہیں کہ آپ کو جو بھی شعر یاد ہے اسے اپنی کاپی پر لکھیں۔

۲۔ ایک دو طلباء سے کہیں کہ وہ اپنا اپنا لکھا ہوا شعر سنا دیں۔

۳۔ اب انہیں کیسٹ سنائیں / یا چارٹ دکھا دیں۔

۴۔ کہیں کہ آج ہم غالب کی یہ غزل پڑھتے ہیں۔

سرگرمی نمبر 2

۱۔ طلباء کے پانچ گروپ بنادیں۔

۲۔ انہیں کہیں کہ کتاب کے صفحہ نمبر.......... پر غالب کی غزل پڑھنا شروع کریں۔

۳۔ کہیں کہ مشکل الفاظ پر نشان لگائیں۔ (پانچ منٹ دیں)

۴۔ اب ہر گروپ سے کہیں کہ وہ نشان لگے ہوئے الفاظ کو معنی بحث مباحثے کے ذریعے اخذ کریں۔ زیادہ مشکل کے لئے لغت دیکھیں۔

۵۔ گروپوں سے کہیں کہ اخذ کئے ہوئے معنی سنائیں۔

۶۔ جہاں کمی / غلطی ہو اسے درست کردیں۔

سرگرمی نمبر 3

۱۔ آپ ہر گروپ کو ایک ایک شعر دے دیں اور کہیں کہ مشکل الفاظ کے جو آسان معنی لکھے ہیں ان کی مدد سے تشریح کریں

۲۔ انہیں کہیں کہ تشریح کو بہتر بنانے کیلئے بحث مباحثے سے کام لیں۔

۳۔ ہر گروپ سے کہیں کہ وہ اپنے اپنے شعر (دیے گئے) کی تشریح کریں۔

۴۔ جہاں کمی ہو اسے آپ خود دور کردیں۔

۵۔ دوسرے گروپوں سے کہیں کہ ساتھ ساتھ نوٹ کرتے جائیں۔

۶۔ کہیں کہ نوٹ کئے ہوئے نکات کی مدد سے پوری غزل کی تشریح مکمل کریں۔

۷۔ اس دوران ہر گروپ میں جائیں اور تمام طلباء کی شرکت کو یقینی بنائیں۔

۸۔ ایک دو گروپوں سے ان کی مکمل کی ہوئی تشریح سن لیں۔

نوٹ: Step ۷ اور ۸ وقت نہ ہونے کی صورت میں گھر کے کام کے طور پر دیے جاسکتے ہیں۔

مضمون اردو

کلاس	9 + 10th
عنوان	مضمون (شہری اور دیہی زندگی)
وقت	40 منٹ

تدریسی مقاصد :

۱۔ طلباء کسی عنوان پر خود سوچ کر اپنی معلومات کو مناسب طور تحریر کریں۔
۲۔ کسی بھی عنوان پر مضمون لکھنے کا طریقہ جان سکیں۔
۳۔ اپنے بکھرے خیالات کو ایک ترتیب میں ایک عنوان کے تحت لے آئیں۔
۴۔ خود کوئی موضوع منتخب کر کے اس پر کچھ جملے لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات /مدد

۱۔ تختہ تحریر۔ کاپی۔ پنسل /پن
۲۔ کہانی اور مضمون کے فرق کو واضح کرنے کا چارٹ (تعرفیں)
۳۔ مختلف عنوانات کا چارٹ (مضمون کیلئے)

سابقہ واقفیت /فعالیاتی سرگرمی نمبر 1

۱۔ آپ طلباء سے کہیں کہ جب آپ سکول کے گیٹ سے داخل ہوتے ہیں تو آپ کو کس کس سے واسطہ پڑتا ہے۔اور سارے دن کی اہم سرگرمیاں کیا ہے۔انہیں لکھیں۔ (پانچ منٹ دیں)
۲۔ اب چند طلباء سے کہیں کہ وہ سنا دیں۔(وہ مختلف پہلوؤں کی نشاندہی کریں گے)
اسمبلی، ناظرہ، حاضری، پیریڈ، تفریح۔ ادبی پروگرام، پی ٹی....وغیرہ وغیرہ)
۳۔ آپ کہیں کہ کسی ایک عنوان پر قصہ تو کہانی ہے اور ایک عنوان پر مختلف معلومات مضمون ہے۔ پہلے تعریفیں چارٹ کے ذریعے واضح کریں۔

چارٹ نمونہ

کہانی: کسی ایک عنوان پر قصہ کو ہم کہانی کہیں گے۔ کہانی ہمیشہ گزرے ہوئے زمانے کی کوئی بات ہوگی اس سے ہمیں کوئی نہ کوئی اخلاقی سبق حاصل ہوگا۔

مضمون: ایک عنوان پر زیادہ سے زیادہ معلومات اور مختلف پہلو مضمون ہوگا۔

۴۔ آپ کہیں کہ آج ہم شہری اور دیہاتی زندگی پر ایک مضمون لکھیں گے۔

سرگرمی نمبر 2

۱۔ آپ طلباء کو چار گروپوں میں تقسیم کر دیں۔

۲۔ طلباء سے پوچھیں کہ شہری اور دیہی زندگی کے مضمون کو کن چار ممکنہ حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے (بہت سے جوابات آ سکتے ہیں)

۳۔ آپ بتائیں کہ شہری زندگی کے فوائد، شہری زندگی کے مسائل۔ دیہی زندگی کے فوائد اور دیہی زندگی کے مسائل چار اہم حصے ہیں۔

۴۔ طلباء کی پسند دلچسپی اور صلاحیت کے مطابق آپ ان چار ذیلی عنوانات کو چاروں گروپوں میں بانٹ دیں۔

۵۔ انہیں کہیں کہ بحث مباحثہ کے ذریعے اپنے اپنے عنوان پر جملے ترتیب دیں

۶۔ آپ اس دوران ہر گروپ کے پاس جائیں۔ ہر ایک کی شرکت کو ممکن بنائیں جہاں رہنمائی کی ضرورت ہو رہنمائی کریں۔

(15 منٹ دیں)

۷۔ اب گروپ لیڈروں کے ذریعے اہم جملے تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔

۸۔ ترتیب کا خیال رکھیں جو ان صورتوں میں ہو۔

۱۔ دیہی زندگی کے فوائد، مسائل، شہری زندگی کے فوائد، مسائل یا۔

۲۔ شہری زندگی کے فوائد، مسائل، دیہی زندگی کے فوائد، مسائل

۱۰۔ مضمون کا ابتدائیہ اور اختتامیہ ممکن ہے طلباء احسن طریقے سے نہ لکھ سکیں وہ انہیں آپ بتا دیں۔ (اگر ضروری سمجھیں)

ممکنہ ابتدائیہ

ممکنہ ابتدائیہ	ہم شہروں میں ہوں یا دیہاتوں میں زندگی کو بہر حال احسن طریقے سے گزارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ شہری زندگی جہاں سہولتوں سے مزین ہے وہاں مسائل کی چادر بھی ہے۔ دیہی زندگی میں جہاں مسائل کے کانٹے ہیں وہاں لطافتوں اور آسانیوں کی کمی نہیں۔
ممکنہ اختتامیہ	الختصر شہری زندگی کے مسائل میں کمی کی جائے اور دیہی آبادی کو منتقلی سے بچانے کیلئے وہاں زیادہ سے زیادہ سہولتیں دی جائیں تا کہ ملک برابر کی جنت بن سکے۔

سرگرمی نمبر 3

ا۔ اب آپ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے جملوں کو جہاں ضرورت ہو طلباء کی مدد سے فصاحت والے جملوں میں تبدیل کریں۔

تختہ تحریر کی سرگرمی

اگر بہتر کرنے ہوں تو	گروپ کے جملے
-------------------	G-1--------------------------
-------------------	G-2--------------------------
-------------------	G-3--------------------------
-------------------	G-4--------------------------

۲۔ تختہ تحریر پر ہر گروپ کے سات سے دس جملے لکھیں۔ (تا کہ کام وقت پر مکمل ہوسکے)

۳۔ ان سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر سے جملوں کو اپنی اپنی کاپیوں پر نوٹ کر لیں،

۴۔ انہیں کہیں کہ گھر پر ہر ذیلی عنوان (فوائد و مسائل) پر پانچ پانچ جملے مزید لکھیں۔ (سوچ کر، پوچھکر یا پڑھ کر)

سرگرمی نمبر 4 مختصر سرگرمی (دومنٹ)

ا۔ انہیں کہیں کہ گروپوں میں بحث کے ذریعے دومنٹ میں زیادہ سے زیادہ موضوعات لکھیں جن پر مضمون لکھا جا سکتا ہے۔

۲۔ ہر گروپ کو کہیں کہ اپنے موضوعات پڑھ کر سنائے (اس طرح ۴۰، ۵۰ موضوعات سامنے آنے کا امکان ہے۔)

۳۔ ان سے کہیں اپنی مرضی کے موضوع پر کم از کم چالیس جملوں کا ایک مضمون گھر جا کر مکمل کریں۔

استاد کیلئے اہم نقاط

شہری زندگی

فوائد: آسائشیں
بنیادی سہولتیں
مواصلات
روزگار
ہسپتال
سکول
رسائی

نقصانات: آلودگی
بیگانگی
شادی/ ماتم (جگہ)
تنگی و تاریکی
ثقافتی رشتے کمزور

دھی زندگی

فوائد	مسائل
تازہ ہوا	مواصلات
کشادگی	سکول،ہسپتال
ہمدردی	روزگار
خالص اشیاء	